عوام کے لیے ہیومن ٹشو اتھارٹی (Human Tissue Authority) کے ضابطۂ عمل F کا ایک رہنما کتابچہ: پیوندکاری کے لیے ٹھوس اعضاء اور نسیجوں کا عطیہ (حصّہ دوم: متوفی کے اعضاء اور نسیجوں کا عطیہ)

اعضاء اور نسیجوں کے عطیہ کو ہمارے ذریعہ منضبط کیے جانے سے متعلق یہ رہنما کتابچہ 'آپ' کو ایک امکانی عطیہ کنندہ کے طور پر مخاطب کرنے کے لیے تحریر کیا گیا ہے، جنہیں وفات کے بعد اپنے اعضاء اور نسیجوں کا عطیہ کرنے میں دلچسپی ہے۔ یہ HTA کے ضابطۂ عمل F (حصّہ دوم) متوفی کے اعضاء اور نسیجوں کے عطیہپر مبنی ہے، جس کے مخاطب وہ پیشہ وران ہیں جو اعضاء کی عطیہ اور پیوندکاری کے میدان میں کام کر رہے ہیں:

حصّہ دوم کو انگلینڈ میں متوفی کے اعضاء اور نسیجوں کے عطیہ کے لیے ایک نئے نظام کے تعارف کی عکاسی کے لیے 2020 میں اپڈیٹ کیا گیا تھا (عام طور پر جسے "آپٹ آؤٹ" یا "قیاسی منظوری" نظام کہہ دیا جاتا ہے)۔

ویلز میں 2015 کے بعد سے متوفی کے اعضاء اور نسیجوں کے عطیہ کے لیے ایک قیاسی منظوری کے نظام پر عمل درآمد ہوتا رہا ہے۔

شمالی آئرلینڈ میں، قیاسی منظوری کا اطلاق نہیں ہوتا ہے؛ امکانی عطیہ کنندہ کے ذریعہ اپنی وفات سے قبل، یا کسی نامزد نمائندہ یا کسی ایسے شخص کے ذریعہ جو ان کی وفات کے بعد اہلیتی رشتے میں ہو منظوری ہمیشہ صراحت کے ساتھ دینا لازمی ہے (ذیل کا ضمیمہ A ملاحظہ کریں)۔

اسکاٹ لینڈ میں متوفی کے اعضاء یا نسیجوں کے عطیے کو منضبط کرنے میں HTA کا کوئی کردار نہیں ہے۔ آپ اسکاٹ لینڈ میں اعضاء اور نسیجوں کے عطیے سے متعلق مزید یہاںپڑھ سکتے ہیں۔

اس رہنما کتابچے میں ذیل کا احاطہ نہیں کیا گیا ہے

- جسم کا عطیہ
- تحقیق کے لیے اعضاء اور نسیجوں کا عطیہ

کثیر الاستعمال اصطلاحات

اعضاء

اس ہدایت نامے میں ہم جہاں کہیں بھی عضو، یا اعضاء، کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں، اس سے بطور خاص ایک کامل ٹھوس عضو، یا اعضاء، مراد ہیں، بشمول:

- گردہ
- جگر
- دل
- لبلبہ
- پھیپھڑا

ایک عضو جن چیزوں سے تشکیل پاتا ہے اس کی عمومی تعریف اس سیاق میں جسم کا ایک حصّہ ہے جس کا کوئی مخصوص اہم مقصد ہو۔

نسیج

ہم جہاں کہیں نسیج کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں اس سے مراد انسانی جسم کے وہ دیگر مختلف حصّہ/حصّے ہیں جو ان خلیات سے تشکیل پاتا/پاتے ہیں جو کہ کامل ٹھوس اعضاء نہیں ہیں۔

اعضاء اور نسیج

جب ہم "اعضاء اور نسیج" کہتے ہیں تو اس سے دونوں کا مجموعہ بتانا مقصود ہوتا ہے۔

قیاسی منظوری

انگلینڈ اور ویلز میں، 18 سال اور اس سے زائد عمر کے لوگوں کو وفات کے بعد امکانی اعضاء اور نسیج عطیہ کنندگان سمجھا جا سکتا ہے، سوائے اس کے کہ وہ یہ فیصلہ کریں کہ وہ کوئی عطیہ کنندہ بننا نہیں چاہتے ہیں۔ وفات کے بعد اپنی طرف سے یہ فیصلہ کرنے کے لیے آپ کسی نمائندے کو بھی نامزد کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کوئی "مستثنی بالغ فرد" ہیں تو اس کا اطلاق نہیں ہوگا (مزید معلومات کے لیے ذیل میں **مزید معلومات اور وسائل** ملاحظہ کریں)۔

HTA کا کردار

HTA اعضاء، نسیجوں اور خلیات(تولیدی خلیے مستثنی ہیں) کے عطیہ کو منضبط کرتا ہے، اور متعلقہ قانون کے بارے میں مشورے اور ہدایات فراہم کرتا ہے۔

انگلینڈ اور ویلز میں وفات کے بعد اعضاء اور نسیجوں کے عطیہ کے لیے قیاسی منظوری کا ایک نظام نافذ ہے۔ یہ HTA کے زندہ اعضاء کے عطیے کو منضبط کرنے کے عمل کو متاثر نہیں کرتا ہے۔

حصّہ 2 – وفات کے بعد اعضاء اور نسیج کا عطیہ دینا

یہ عوامی رہنما کتابچہ انگلینڈ اور ویلز میں **صرف** موت کے بعد اعضاء اور نسیجوں کا عطیہ دینے سے متعلق ہے

مئی 2020 میں، انگلینڈ میں متوفی کے اعضاء اور نسیجوں کے عطیہ کے لیے منظوری کی شرائط تبدیل ہو گئی ہیں اور اب اسے عام طور پر "آپٹ-آوٹ" نظام کی حیثیت سے جانا جاتا ہے۔ ویلز میں، اس نظام پر 2015 سے عمل درآمد ہوتا رہا ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے جب اعضاء اور نسیجوں کا عطیہ دینے میں شامل رہنے یا نہ رہنے کا کوئی فیصلہ ریکارڈ نہ کیا گیا ہو، اور کوئی فیصلہ معلوم نہ ہو تو اسے منظوری خیال کیا جا سکتا ہے (یعنی یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ کسی فرد نے عطیہ کرنے کے لیے رضامندی دی ہوگی)۔ بعض حالات میں اعضاء اور نسیج کا استعمال وفات کے بعد پیوند کاری کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ متوفی کے اہل خانہ اور قریبی دوستوں کے ساتھ ہمیشہ بات چیت کی جائے گی (برائے مہربانی اس بارے میں مزید معلومات کے لیے کہ یہ کون لوگ ہو سکتے ہیں، ذیل میں ضمیمہ A – اہلیتی رشتے ملاحظہ کریں)۔

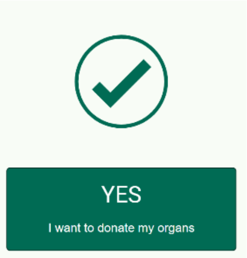

عضو اور نسیج کا عطیہ دینے میں شامل رہنے کا فیصلہ کرنا

HTA اس بارے رہنمائی فراہم کرنے کے لیے ذمہ دار ہے کہ کس چیز کو قانونی منظوری شمار کیا جاتا ہے۔

اعضاء اور نسیجوں کا عطیہ جائز ہونے کے لیے منظوری ہونی لازمی ہے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اگر منظوری موجود ہے تو عطیہ لازماً انجام پائے گا۔ یہ ایک طبی فیصلہ ہے جس میں آپ کی فیملی ایک انتہائی اہم کردار ادا کرتی ہے۔

آپ اپنی زندگی کے دوران مختلف طریقوں سے عطیہ دینے کو منظوری دے سکتے ہیں:

- اس کو کرنے کا سب سے عام طریقہ اپنے فیصلے کو اعضاء عطیہ کنندگان کے رجسٹر (Organ Donor Register,(ODR) (میں اندراج کرانا ہے، جس کا انتظام وانصرام NHS خون اور پیوندکاری (NHS Blood and Transplant, (NHSBT)(کے ذمہ ہے۔ ہر اس معاملے میں اس کی جانچ کی جاتی ہے جس میں عضو اور نسیج کے عطیہ کا کوئی امکان ہوتا ہے۔
- اپنے اہل خانہ اور دوستوں کے ساتھ اپنا فیصلہ شیئر کریں۔
- آپ اپنا فیصلہ ریکارڈ کرانے کے لیے NHS ایپ کے ذریعہ ODR تک بھی رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔
- آپ اپنی موت کے بعد اپنی طرف سے فیصلہ کرنے کے لیے کوئی نمائندہ بھی نامزد کر سکتے ہیں (مزید یہاںپڑھیں)۔

آپ اپنی منظوری کبھی بھی منسوخ کر سکتے ہیں۔ **برائے مہربانی نوٹ کر لیں–** منظوری کو تحقیق جیسے مقاصد کے لیے درست نہیں مانا جا سکتا ہے؛ یہ قیاسی منظوری کے دائرے سے باہر ہے۔ ہمیشہ صریح منظوری طلب کی جائے گی۔

میری منظوری کس چیز کا احاطہ کرتی ہے؟

آپ اپنی وفات کے بعد اپنے تمام اعضاء اور نسیج کا عطیہ کرنے کی منظوری دے سکتے ہیں، یا آپ تعین کر سکتے ہیں کہ آپ کن اعضاء اور نسیج کا عطیہ دینے پر رضامند ہیں۔

آپ عطیہ دینے کے لیے کسی مخصوص طرح کے شخص کا تعین نہیں کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات منظوری ہونے کے باوجود عطیہ دینا ممکن نہیں ہو سکتا ہے۔ ایسا کیوں ہو سکتا ہے اس کی بہت ساری وجوہات ہیں۔

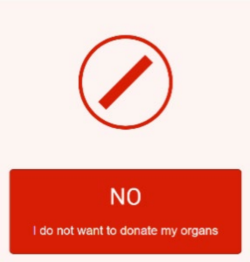

عضو اور نسیج کا عطیہ دینے سے باہر رہنے کا فیصلہ کرنا

آپ اپنی زندگی کے دوران مختلف طریقوں سے عطیہ نہ دینے کا فیصلہ کر سکتے ہیں:

- اس کو کرنے کا سب سے عام طریقہ اپنے فیصلے کو اعضاء عطیہ کنندگان کے رجسٹر (Organ Donor Register, ODR) میں اندراج کرانا ہے، جس کا انتظام و انصرام NHS خون اور پیوندکاری (NHS Blood and Transplant, NHSBT) کے ذمہ ہے۔ ہر اس معاملے میں اس کی جانچ کی جاتی ہے جس میں عضو اور نسیج کے عطیہ کا کوئی امکان ہوتا ہے۔
- اپنے اہل خانہ اور دوستوں کے ساتھ اپنا فیصلہ شیئر کریں۔
- آپ اپنا فیصلہ ریکارڈ کرانے کے لیے NHS ایپ کے ذریعہ ODR تک بھی رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔
- آپ اپنی موت کے بعد اپنی طرف سے فیصلہ کرنے کے لیے کوئی نمائندہ بھی نامزد کر سکتے ہیں (مزید یہاں پڑھیں)۔

اگر آپ بتا دیتے ہیں کہ آپ اعضاء اور نسیجوں کا عطیہ دینے کی منظوری نہیں دیتے ہیں تو عطیہ کا عمل آگے نہیں بڑھ سکتا۔

مزید معلومات اور وسائل

وہ اعضاء جو قیاسی منظوری کے تحت شامل نہیں ہیں

بعض اعضاء اور نسیجوں کے لیے منظوری درست نہیں مانی جا سکتی ہے اور ان کے لیے صریح منظوری طلب کرنے کی ضرورت ہوگی۔ آپ یہاں HTA کی ویب سائٹ پر ان اعضاء اور نسیجوں کی فہرست ملاحظہ کر سکتے ہیں جن کے لیے صریح منظوری لازمی ہے۔

مستثنی گروپس (وہ لوگ جن کی منظوری انگلینڈ اور ویلز میں درست نہیں مانی جا سکتی ہے)

مندرجہ ذیل حالات میں منظوری کو درست نہیں مانا جا سکتا ہے:

- جس شخص کی وفات ہوئی ہے اس کی عمر 18 سال سے کم ہے؛
- جس شخص کی وفات ہوئی ہے وہ ایسا بالغ فرد ہے جو وفات سے راست قبل کم از کم 12 ماہ کی مدت کے لیے **بالعموم مکین نہیں رہا تھا** ، یا؛
- جس شخص کی وفات ہوئی ہے وہ ایسا بالغ فرد ہے جو اپنی وفات سے قبل خاصی مدت تک قیاسی منظوری کے تصوّر کو سمجھنے کی **صلاحیت سے عاری** تھا۔

ایمان و عقیدہ

عطیہ کے کسی بھی عمل میں پیش قدمی سے قبل آپ کے اہل خانہ کے ساتھ بات چیت کی جائے گی – خواہ آپ نے عضو اور نسیج کے عطیہ میں شامل رہنے کا اپنا فیصلہ ریکارڈ کرایا ہو۔

اس بات چیت میں آپ کے ایمان وعقائد کا خیال رکھا جائے گا، خواہ وہ ثقافتی، روحانی، مذہبی یا غیر مذہبی ہوں۔ ہسپتالوں میں عقائد میں تربیت یافتہ رابطہ کار، مختلف عقائد کی نمائندگی والی ایک چیپلینسی سروس، یا مصدقہ غیر مذہبی پیسٹرل کیئررز بھی ہو سکتے ہیں جو فیملیوں کی مدد کرتے ہیں۔

اگر آپ ODR میں اپنا فیصلہ درج کراتے ہیں تو آپ یہ درخواست کر سکتے ہیں کہ اس سلسلے میں آپ کے اہل خانہ سے بات کی جائے کہ کس طرح عضو اور نسیج کا عطیہ آپ کے ایمان وعقائد کے مطابق آگے بڑھ سکتا ہے۔

اعضاء اور نسیجوں کے عطیہ کے تعلق سے مذہبی ایمان وعقیدہ سے متعلق مزید معلومات یہاں NHS BT کی ویب سائٹ سے حاصل کی جا سکتی ہیں:
https://www.organdonation.nhs.uk/helping-you-to-decide/your-faith-and-beliefs-

ضمیمہ A - اہلیتی رشتے

انسانی نسیجوں سے متعلق قانون 2004 میں 'اہلیتی رشتوں' کی ان کے درجہ کے لحاظ سے ایک فہرست شامل کی گئی ہے۔

یہ فہرست حسب ذیل ہے:

1. میاں بیوی یا پارٹنر (جس میں سول یا ایک ہی جنس کے پارٹنر شامل ہیں)
2. والد، والدہ یا بچہ
3. بھائی یا بہن
4. دادا دادی یا پوتا پوتی
5. بھتیجا بھتیجی
6. سوتیلا باپ یا سوتیلی ماں
7. سوتیلا بھائی یا سوتیلی بہن
8. دیرینہ دوست

ان مقاصد کے لیے، اگر کوئی شخص کسی پائیدار عائلی رشتے میں رہتا ہو تو اسے پارٹنر تصور کیا جاتا ہے۔